مانمن خبریں

نمبر 20_16فروری 2014

نئے سال 2014 کے استقبال پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام

اخیر زمانہ کی پیش انتظامی کی تکمیل کے لئے خدا نے جو کہ چاہتا ہے کہ سب لوگ نجات پائیں، مانمن سینٹرل چرچ قائم کیا۔ 1982میں اپنے آغاز سے لے کر گزشتہ اکتّیس برسوں میں کلیسیا نے ایمان میں بلاناغہ وفاداری کی ہے اور خدا نے ہمیں پاک روح کی قدرت کے وسیلہ سے زمین نے انتہائی دور دراز حصوں تک یسوع مسیح کی انجیل کی منادی کرنے کی برکت دی ہے۔

یہ نجات کا فضل اور تقدیس ہی ہے جس نے گزشتہ تین برسوں میں بے شمار اراکین کو قربانیوں، اورچرواہے کی جانفشانی کے ذریعہ سے مردانِ روح، اور پوری روح کے لوگوں کو تعداد میں بڑھایا ہے اور راستبازی کی تکمیل کی طرف گامزن ہیں تا کہ مزید جانوں کو بچایا جا سکے۔

نتجیتاً،کلیسیا نے پوری روح کے بہاو میں اعتقاد اور محبت کی بنیاد پر تنظیم کا ایک نظام قائم کیا ہے جس سے خدا کی عظیم مرضی پوری کرنے کا موقع مِلا ہے ۔ایک بار پھر 2013کے عالیشان کرسمس سے شروع کر کے خدا باپ نے روحانی بنیاد کو چرچ کے نام کی شہرت اور محبت کے ثبوت اور زمین کی سب قوموں کے لوگوں کی خاطر خدا کی قدرت کے لئے مضبوط کیا ہے۔ہم شکر گزار ہیں اور سارا جلال اُسی کو دیتے ہیں۔ پس اب جب ہم نے نئے سال 2014 کا استقبال کیا ہے تو خدا نے ہمارے لئے کون کون سی برکات تیار کی ہیں؟

اوّل،چرواہے کے اختیار کے وسیلہ سے خداداد وعدہ کی تکمیل ہو گی۔

یوحنا14:13-14میں پڑھیں کہ،"جو کچھ تُم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے ۔اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کروں گا۔" بائبل میں درج خدا کے وعدے پر کامل ایمان کی وجہ سے مانمن سینٹرل چرچ نے لوگوں کے دلوں کو بے شمار نشانات ، عظیم اور حیرت انگیز قدرت بھرے کاموں کے وسیلہ سے تبدیل کیا ہے جو اُس محبت کا ثبوت ہیں جو زندگی بخشتی اور بے شمار لوگوں کو خداوندکی بانہوں میں لے جاتی ہے۔ سال 2014کے دوران،اس کلیسیا کے چرواہے کے اختیار کے وسیلہ سے خدا کی پیش انتظامی ،کوریائی مسیحی کلیسیائوں کے لئے پیش انتظامی اور اخیر زمانہ میں سب قوموں کے لوگوں کے لئے خدا کی پیش انتظامی ایک حقیقت بن جائے گی۔

دوم،چرواہے کی طرف سے دعا کردہ رومالوں کی خدمت کے وسیلہ ساری دنیا پر قدرت کے کام مزید موثر انداز سے ظاہر ہوں گے۔

جیسا کہ اعمال 12:19بیان کرتی ہے ،"یہاں تک کہ رومال اور پٹکے اُس کے بدن سے چھوُا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری روحیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں۔" خدا نے پولس رسول کے ذریعہ غیر معلومی نوعیت کے معجزات دکھائے ۔ آج بھی اُن رومالوں کے ذریعہ روح کی قدرت کے کام ظہور میںآ تے ہیں جن پر چرواہے نے دعا کی ہوتی ہے۔ اس کے وسیلہ سے لوگوں نے خدا سے ملاقات کی ،اپنی زندگی کے مسائل کا حل پایا،اور اپنی بیماریوں سے شفا پاتیہیں جن میں لاعلاج بیماریاں،عارضی بیماریاں اور معذوریاں بھی شامل ہیں۔وہ خدا کو جلال دیتے ہیں۔ بالخصوص،سمندر پار ممالک میں رومالوں کی عبادات میں کئی بُدھ مت،ہندو، مسلمان اور یہودی خداوند کو قبول کر چکے اور مسیحیت میں شامل ہو ئے ہیں۔ چرواہے کی بڑھتی ہوئی قدرت کے ساتھ 2014میں رومالوں کے وسیلہ قدرت کے کاموں میں بھی اضافہ ہو گا۔مزید پاسبان دنیا بھر کی کئی جگہوں یعنی 10,000ذیلی شاخوں اور الحاقی کلیسیائوں میں خدا کی مرضی کوپورا کریں گے اور دنیا کے کونے کونے میں بھی ایسا ہی ہو گا۔

سوم،وہ "مُنوّر عبادت گاہ" کی تعمیر میں ہماری راہنمائی کرے گا۔

مکاشفہ 2:21میں لکھا ہے کہ ،"پھر میں نے شہرِ مقُدّس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دیکھا اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو۔"خدا ایسے ایمانداروں کا مشتاق ہے جو مُقدس بنیں اور خوبصورت روشنیوں سے چمکیں اور اُن سے چاہتا ہے کہ وہ مانمن کی جانب سے تعمیر کی جانے والی عبادت گاہ کی تعمیر مکمل کریں جو نئے یروشلیم کی مانند ہے جہاں پوری طرح سے تقدیس پانے والے لوگ سکونت کریں گے ۔اس کے لئے خدا نے چرواہے کی قدرت کو بڑھایا اور ایمانداروں کے ایمان کا درجہ بُلند کیا ہے۔2014 کے دوران خدا بذاتِ خود ہماری راہنمائی کرے گا کہ مُنوّر عبادت گاہ تعمیر بڑی خوبصورتی کے ساتھ کی جائے اور اُس نے سب کچھ تیار کر رکھا ہے تا کہ بے شار جانیں اِس اخیر زمانہ میں خدا کے جلال کے ظہور کے وسیلہ نجات تک پہنچیں۔میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ منّور عبادت گاہ کی جلد تعمیر کے لئے پورے دل سے دعا کریں اور قلبِ روح اور پوری روح پانے کے لئے مزید جانفشانی کریں۔

چہارم،تخلیقِ نو قدرت بھرے کام پیشگی ظہور میںآئیں گے۔

پیدایش 3:1کہتی ہے کہ،"اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔" جب خدا نے اصل آواز جاری کی تو تخلیق کا کام ہو گیا۔پھر،تخلیقِ نو کے کام سے کیا مراد ہے ؟ یہ آسمان اور زمین کااور اُن سب چیزوں کی تجدید ہے جنہیں خدا نے بنایا تھا۔ مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو،کیا آپ کو تخلیقِ نو کے اُن کاموں کا تصور کر کے شادمانی نہیں ہوتی جو چرواہے کی قدرت سے پیشگی ظہور میںآئیں گے! اصل آواز کے ذریعہ کئے جانے والے کام 2014میں کامل پھل کی صورت میںظاہر ہوں گے ۔تخلیقِ نو کے کام کے وسیلہ سے جو انسان کے اصل دل کو بھی بدل دیتا ہے ،میں آپ سے پیشگی درخواست کرتاہوں کہ خدا کے حقیقی فرزند بنیں اور چرواہے کے ساتھ دنیا کے سامنے جائیں!ہالیلویاہ!

محبت سب باتوں کی برداشت کرتی ھے

محبت صابر ہے ...سب کچھ سہہ لیتی ہے ،سب کچھ یقین کرتی ہے ،اور سب باتوں کی امیدرکھتی ہے (1کرنتھیوں13:4-7)۔

1کرنتھیوں13واں باب روحانی محبت کی نمایاں خصوصیات کے بارے میں کلام کرتا ہے ۔اِس میں کہا گیا ہے کہ،"محبت سب کچھ سہہ لیتی ہے،سب کچھ یقین کرتی ہے ،سب باتوں کی امید رکھتی ہے ،سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔"

گزشتہ شمارے میں ،میں نے وضاحت کی تھی کہ اُن سب باتوں کو سہہ لینا کیا معنی رکھتا ہے جو باتیں محبت سے مطابقت نہ رکھتی ہوں۔سب کچھ یقین کرنے کا مطلب ہے کسی شخص پر کا اس لئے یقین کرنا کیونکہ ہمیں اُس پر اعتماد ہوتا ہے ۔سب باتوں کی امید رکھنے کا مطلب ہے کہ ہم جن باتوں کی بابت ایمان رکھتے ہیں اُن کے پورا ہونے کا انتظار کرنا اور مشتاق رہنا۔ ہم اگر ایمان کے ساتھ سب چیزوں کی امید رکھتے ہیں تو سب کچھ سہہ سکتے ہیں۔اس کے علاوہ ،سب کچھ سہہ لینے سے ہم سب کچھ برداشت بھی کر سکتے ہیں۔پھر،سب کچھ برداشت کرنے کا روحانی مطلب کیا ہے؟ ہم کامل طور وے روحانی محبت کس طرح پا سکتے ہیں؟

1۔سب کچھ سہہ لینا کیا ہے؟

جب ہم ایسی سب باتوں کی برداشت کریں جو محبت سے مطابقت نہ رکھتی ہوں تو اس کے کچھ نتائج ضرور نکلیں گے ۔جب جھیل یا سمندر پر ہوا چلتی ہے تو لہریں بنتی ہیں۔ اُس ہوا کے تھم جانے کے بعد بھی پانی پرچھوٹی چھوٹی لہروں کو چلتے دیکھا جا سکتا ہے ۔اگر ہم سب باتوں کی برداشت کریں تو بھی محض اُن کو برداشت کر لینے پر بات ختم نہیں ہو جاتی ۔اِس کے بھی کچھ دیر بعد تک آثار دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر ،یسوع نے متی39:5میں کہا،"لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر تمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔" جیسا کہا گیا کہ ،اگر کوئی ہمارے دائیں گال پر تھپڑ مارے ، تو آپ کو جوابی جھگڑا نہیں کرنا ہے بلکہ اُسے صرف برداشت کریں ۔ پھر، کیایہ معاملہ ختم ہو جائے گا؟ بعد میں بھی اس کے آثار باقی رہیں گے ۔آپ کو درد ہو گا۔ بے شک ،لوگوں کو مختلف وجوہات کی بنا پر دردِ دل برداشت کرنے کا تجربہ ہوتا ہے ۔بعض لوگ اِس لئے دردِ دل محسوس کرتے ہیں کیونکہ وہ سوچیں گے کہ انہیں بلا وجہ تھپڑ مارا گیا ہے اور اس پر ناراض ہوتے ہیں ۔ لیکن بعض دوسرے لوگوں کا دردِ دل اِس افسوس کے ساتھ ہوتا ہے کہ انہوں نے دوسرے شخص کو ناراض کر دیا ہے۔بعض لوگ ایسے بھائی کو دیکھ کر افسوس کرتے ہیں جس کا مزاج تلخ ہوتا ہے جسے قابو میں نہیں رکھ سکتا اور وہ مناسب طریقہ سے بات کرنے کی بجائے جسمانی طور پر اُس کا اظہار کرتا ہے۔ کسی بات کو برداشت کے بعد کی علامات کسی طرح کے بیرونی حالات سے بھی ظاہر ہو سکتے ہیں ۔مثال کے طور پر،کسی نے آپ کے دہنے گال پر تمانچہ مارا۔ اور آپ نے خدا کے کلام کے مطابق دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دیا۔پھر وہ آپ کے بائیں گال پر بھی تمانچہ مار دیتا ہے ۔آپ نے خدا کے کلام کی پیروی کرتے ہوئے اِسے برداشت کیا لیکن صورت حال بگڑ گئی اور حقیقت میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے مزید خراب ہو جائے گی ۔شاید آپ نے سوچا ہو کہ مشکل کو حل ہوجانا چاہئے تھا کیونکہ آپ نے اسے برداشت کیا ہے ،لیکن اس کے بعد بھی آزمائش آخر کیوں آگئی؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ خدا ہمیں کامل بنانا چاہتا اور ہمیں زیادہ عجیب برکات دینا چاہتاہے۔ ایماندار ہونے کی حیثیت سے ہم "گیہوں" کی مانند وقتوں میں سے گزر کر،سب کچھ سہہ کر اور برداشت کر کے خدا کے حقیقی فرزند بنتے ہیں۔انسانی نسل کشی کے لئے خدا کا انتظام ایسا ہے کہ ہم اِن آزمائشوں کے وسیلہ سے خدا کے حقیقی فرزند بن کر سامنے آتے ہیں۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ جب کوئی شخص آپ کے خلاف بدی سے عمل کرتا ہے اور آپ اِس کو محض ظاہری طور پر برداشت کرتے ہیں ،لیکن آپ کے باطن میں ہنوز باطل خیالات رہ جاتے ہیں کہ ، "میں اسے دیکھنا بھی نہیں چاہتا۔میری سمجھ سے باہر ہے۔" دشمن ابلیس اور شیطان یہ جانتا ہے اور اُن احساسات کی بنیاد پر آپ پر الزام لگاتا ہے ۔پھر،ممکن ہے کہ اُس الزام کی مناسبت سے دکھ اور آزمائش آجائے۔ جب تک یہ تسلیم نہ کر لیا جائے کہ ہمارے دلوں میں کسی طرح کی بدی نہیں ہے ،چھوٹی بڑی آزمائشیں آتی رہیں گی ۔بے شک،دلوں سے ہر طرح کی بدی اور گناہ کو دور کرلینے کے بعد اور مکمل طور پر مُقدس بن جانے کے بعد بھی آزمائشیں آسکتی ہیں۔ ایسی آزمائشیں ہمیں برکات دینے کے لئے بھیجی

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

جاتی ہیں۔ اس کے وسیلہ سے ہم صرف اِس درجہ پر ہی ٹھہرے نہیں رہتے کہ ہمارے اندر کوئی بدی نہیں ہے بلکہ ہم زیادہ عظیم محبت اور مزید کامل بھلائی پاتے ہیں۔ یہ صرف شخصی برکات کے لئے ہی نہیں ہے ۔اسی اصول کا اطلاق اُس وقت بھی ہوتا ہے جب خدا اپنی بادشاہی کی زیادہ وسعت کے ساتھ تکمیل کرتا ہے ۔خدا کے عظیم کاموں کے ظہور کے لئے لازم ہے کہ انصاف کے سب تقاضے پورے کئے جائیں ۔زیادہ عظیم ایمان اور محبت کے اعمال ظاہر کر کے ہم ثابت کرتے ہیں کہ ہم ایسے برتن ہیں جسے جواب موصول ہوجاتا ہے ۔یہ انصاف کے عین مطابق ہے اور دشمن ابلیس اِس کو تابع نہیں کر سکتا۔خدا بعض اوقات آزمائشیں آنے دیتا ہے ۔اگر ہم فقط بھلائی اور محبت کے ساتھ برداشت کرتے ہیں تو خدا ہمیں موقع دیتا ہے کہ فتح کے ساتھ اُسے زیادہ جلال دے سکیں۔

2۔ سب باتیں سہہ لینا، یقین کرنا، امید رکھنا اور برداشت کرنا

اگر آپ سب باتوں کا یقین کرتے اور محبت کے ساتھ سب باتوں کی امید رکھتے ہیں تو آپ ہر طرح کے دکھوں پر غالب آ سکتے ہیں ۔ پھر،ہمارے لئے سب باتوں کا یقین کرنا، امید رکھنا اور برداشت کرنا کتنا زیادہ اہم ہے؟۔

اوّل،ہمیں آزمائشوں میں بھی آخر تک خدا کی محبت کا یقین کرنے کی ضرورت ہے

خدا ہمیں تپاتا ہے تا کہ ہماری لیاقت ایسی ہو جائے کہ ہم خوشی کے ساتھ حمد و ستائش کریں اور جلال اور عزت پائیں جب زمین پر ہماری زندگیاں اختتام پذیر ہوں(1پطرس7:1)۔علاوہ ازیں، خدا کے کلام کے مطابق کامل زندگی گزارنے اور دنیا کے ساتھ سمجھوتہ نہ کرنے کے لئے ،آپ کو بعض اوقات ناروا سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔پھر،ہر بار آپ کو یقین کرنا پڑتا ہے کہ آپ کو خدا کی طرف سے خاص محبت مل رہی ہے ۔پھر،آپ خدا کے شکر گزار ہوں گے کیونکہ خدا آپ کو آسمان کی بہتر سکونت گاہ کی طرف لے جارہا ہوتا ہے۔ اگر درد شدید ہو گا اور یہ طویل عرصہ تک قائم رہے تو شاید ہم یہ سوچیں کہ،"خدا میری مدد کیوں نہیں کر رہا؟کیا اُس نے مجھ سے محبت چھوڑ دی ہے؟" لیکن ایسے وقتوں میں ہمیں خدا کی محبت کو زیادہ واضح طور پر یاد رکھنے اور دکھوں کو برداشت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ہمیں یقین رکھنا ہے کہ خدا باپ ہمیں بہتر آسمانی سکونت گاہ میں لے جا رہا ہے کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے ۔اگر ہم آخر تک برداشت کریں تو ہم بالآخر خدا کے کامل فرزند بن جائیں گے۔ "اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو تا کہ تم پورے اور کامل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔" (یعقوب1:4)

2۔ ہمیں یقین رکھنا ہے کہ آزمائشیں ہماری اُمیدوں کے بر آنے کی مختصر راہ ہیں

رومیوں3:5-4 کہتی ہے کہ،"اور صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے اور صبر سے پختگی اور پختگی سے امید پیدا ہوتی ہے۔" یہاں مصیبت اُس چھوٹی راہ کی طرح ہے جو ہماری امیدوں کو پورا کرتی ہے ۔آپ اِس طرح بھی سوچ سکتے ہیں کہ، "آہ،میں کب بدلوں گا؟" لیکن اگر آپ برداشت کرتے اور بار بار تبدیل ہوتے رہتے ہیں پھر رفتہ رفتہ آپ خدا کے ایسے کامل اور حقیقی فرزند بن جائیں گے جو اُس کی ہی مانند ہوں۔یہ اُن بیش قیمت جواہرات کی طرح ہیں جو تراش خراش کے عمل سے گزرنے کے بعد نہایت چمکدار بن جاتے ہیں۔ پس،جب آزمائش آتی ہے تو اِسے نظر انداز نہ کریں بلکہ اپنی پوری کوشش کر کے اس میں سے گزریں۔ بے شک،یہ قانونِ فطرت اور انسان کی فطری خواہش ہے کہ آسان ترین راستہ اختیار کرے ۔لیکن اگر ہم مصیبتوں سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمارا سفر اور لمبا ہو جائے گا۔مثال کے طور پر،فرض کریں کوئی ایسا شخص ہو جو آپ کے لئے ہر طرح اور ہر معاملے میں مشکلات پیدا کرتا ہے۔جب بھی اس کے ساتھ آپ کی ملاقات ہوتی ہے آپ اوپر سے تو ظاہر نہیں ہونے دیتے لیکن باطن میں الجھن محسوس کرتے ہیں ۔اس لئے آپ اُس کو نظر انداز کرتے ہیں ۔ایسی صورت حال میں آپ کو یہ نہیں کرنا چاہئے کہ محض صورت حال کو نظر انداز کریں بلکہ آپ کو عملاً اس پر غالب آنا چاہئے ۔اسی طرح سے ،آپ کے سامنے آنے والی ہر مشکل آپ کے لئے قدم گاہ بن جائے گی اور آپ کی امیدوں کی تکمیل کے لئے چھوٹی یعنی آسان راہ بن جائے گی۔

پس،جب آزمائش آتی ہے تو اِسے نظر انداز نہ کریں بلکہ اپنی پوری کوشش کر کے اس میں سے گزریں۔ بے شک،یہ قانونِ فطرت اور انسان کی فطری خواہش ہے کہ آسان ترین راستہ اختیار کرے ۔لیکن اگر ہم مصیبتوں سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمارا سفر اور لمبا ہو جائے گا۔مثال کے طور پر،فرض کریں کوئی ایسا شخص ہو جو آپ کے لئے ہر طرح اور ہر معاملے میں مشکلات پیدا کرتا ہے۔جب بھی اس کے ساتھ آپ کی ملاقات ہوتی ہے آپ اوپر سے تو ظاہر نہیں ہونے دیتے لیکن باطن میں الجھن محسوس کرتے ہیں ۔اس لئے آپ اُس کو نظر انداز کرتے ہیں ۔ایسی صورت حال میں آپ کو یہ نہیں کرنا چاہئے کہ محض صورت حال کو نظر انداز کریں بلکہ آپ کو عملاً اس پر غالب آنا چاہئے ۔اسی طرح سے ،آپ کے سامنے آنے والی ہر مشکل آپ کے لئے قدم گاہ بن جائے گی اور آپ کی امیدوں کی تکمیل کے لئے چھوٹی یعنی آسان راہ بن جائے گی۔

3۔لازم ہے کہ ہم صرف بھلائی کریں

جسمانی زاویہ ء نگاہ سے ایسے لگتا ہے کہ آزمائشیں دوسرے لوگوں یا خاص حالات کی وجہ سے آتی ہیں۔لیکن روحانی طور پر ایمان کی آزمائشیں دشمن ابلیس اور شیطان کی طرف سے آتی ہیں۔یعنی آزمائشیں اور دُکھ نیک و بد کے درمیان جنگ ہیں۔اِس روحانی جنگ میں فتح پانے کے لئے ہمیں روحانی دنیا کے اصولوں کے مطابق لڑنا ہو گا:نیکی بدی پر غالب آتی ہے۔ رومیوں21:12 کہتی ہے کہ،"بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالب آئو۔" جب ہم نیکی سے عمل کرتے ہیں تو نیکی یقیناً فتح مند ہوتی ہے کیونکہ خدا بھلا ہے۔ کیا آپ کے ارد گرد کوئی ایسا شخص ہے جو آپ سے بُرا سلوک رکھے اور آپ اُسے سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں؟آپ اپنے پورے دل سے اُس کے لئے بھلائی کو بڑھاتے کیوں نہیں؟اگر آپ اپنے دل میں حقیقی محبت پروان چڑھائیں تو ایسی کوئی بات نہیں ہو گی جسے آپ برداشت نہ کر سکیں۔آپ دوسروں کے ساتھ اپنی مانند محبت رکھ سکیں گے اور سمجھ سکیں گے اور اُن کی سب باتوں کو قبول کرسکیں گے اگر آپ متی39:22میں بیان کردہ اِس حکم کے مطابق عمل کریں کہ "اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ"۔ جب سمندری ریت کا کوئی ذرہ، جنگلی جڑی بوٹی یا کوئی اور چیز اس سیپ کے درمیان آجاتی ہے تب وہاں ایک بیش قیمت موتی بن جاتا ہے ! مجھے امید ہے کہ آپ ایمان کے ساتھ درد برداشت کرکے اور امید کر کے خوبصورت موتی بن جائیں گے جو روحانی محبت کہلاتا ہے۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ جب آپ بیش قیمت موتیوں کے دروازوں سے گزریں تو آپ خدا باپ کے سامنے اقرار کرسکیں کہ "تیرا شُکر ہو کہ میری خاطر تُو نے سب کچھ سہا، یقین کیا اور ہر ایک بات کی امید رکھی"۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة اللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس, اللّٰه الإبن القدوس, اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235 گُروڈونگ3، گرو۔گو،سیول کوریا(152-848)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

الفااوراومیگا، اوّل وآخر،ابتداوانتہا

مکاشفہ 13:22میں خدا کہتا ہے کہ ،"میں الفا اوراومیگا،اوّل وآخر، ابتدا اور انتہا ہوں۔" دراصل شروع میں خدا کی نہ کوئی 'ابتدا' تھی اور نہ 'انتہا'۔ خدا ازل سے بھی پیشتر موجود تھا؛وہ بذاتِ خود لامحدود فضا ہے۔اُس کے لئے وقت یا فاصلوں کی کوئی حدیں نہیں ہیں۔ پھر،اُس نے کس وجہ سے یہ بات کہی ہے؟ اِس آیت کے روحانی معنوں کو سمجھ کر آئیں ہم خدائے ثالوث کی لامحدود اور بے انتہا محبت کا تجربہ پائیں اور جلد اُس کے حقیقی فرزند بن جائیں۔

خدا باپ
جو انسانی تہذیب میں الفا اور اومیگا ہے

الفا اور اومیگا یونانی زبان کا پہلا اور آخری حرفِ تہجی ہے۔جس وقت یوحنا رسول "مکاشفہ کی کتاب لکھ رہا تھا" اُس وقت یونانی تہذیب اپنے عروج پر تھی۔ پس "الفا اور اومیگا" کا اشارہ صرف انسانی زبان کے استعمال یا علم کے ظہور کی طرف ہی نہیں ہے بلکہ اس کا اشارہ علم کے آغاز اور اختتام کی طرف بھی ہے۔ انسانی تہذیب اور زبان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔کسی تہذیب کے پروان چڑھنے اور گزرنے کئے لئے زبان کو ادبی حالت میں ہونا ضروری ہے۔ اگرچہ کسی نسل میں غیرمعمولی علم اور مہارت ہی کیوں نہ ہو،اگر اسے درج کرنے کے لئے ادبی زبان نہ ہو گی تو اسے اگلی نسل کو منتقل کرنا مشکل ہوگا۔ جب خدا نے انسان کو پیدا کیا تو اُس نے انسان میں علم ذخیرہ کرنے کی لیاقت بھی رکھی۔ آدم کے وقت سے ،لوگوں کا علم بڑھا ور تہذیبیں پروان چڑھیں۔تاہم،انسانی علم اور تہذیب لامحدود طور سے پروان نہیں چڑھتا۔جس طرح تہذیب کا آغاز خداکے منصوبے میں پیشتر سے طے شُدہ تھا جس نے آدم کو بھی بنایا،اسی طرح آخر بھی طے شُدہ تھا۔خدا کی حاکمیتِ اعلیٰ کے تحت انسانی تاریخ کے دورانیہ کا دراصل ایک آغاز ہے اور آخر بھی ہو گا۔ پھر، خدائے خالق نے لوگوں کو علم کیوں بخشا اور اُن کوتہذیب پروان چڑھانے کا موقع کیوں دیا؟ ادبی زبان(قابلِ تحریر) ہونے کی صورت میں ہی خدا کا کلام لکھا جا سکتا تھا اور اگلی نسل تک ٹھیک ٹھیک پہنچایا جا سکتا تھا۔اس کے علاوہ ،اگر تہذیب پڑوان چڑھے گی تب ہی انجیل کی منادی دنیا کے کونے کونے میں کی جا سکے گی ۔جب خدا نے کہا ،"میں الفا اور اومیگا ہوں" تو اس کا بالخصوص اشارہ خدا باپ کی صفت کی طرف ہے ۔یہ خدا باپ کو بیان کرتا ہے انسان کے ہر طرح کے علم اور تہذیب کو شروع کرتا ور اختتام پذیر بناتا ہے۔

خدا بیٹا
جو انسانی نجات کا اوّل اور آخر ہے

اس کے بعد، "اول اور آخر" خدا کے پاک بیٹے ،یسوع مسیح کے لئے ہیں۔اِس کا تعلق صلیب پر نجات کے کام کی پیش انتظامی سے ہے ،جو زمانوں سے بھی پیشتر سے پوشیدہ بھید ہے ۔خداوند گنہگار انسان کی نجات کی خدمت میں اوّل اور آخر ہے ،اور اُن کو ہمیشہ کی زندگی تک لے جاتا ہے۔

یہاں،کلامِ مقدس میں "اول" کا مطلب یہ ہے کہ خداوند مصلوب ہونے اور مُردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد جی اٹھنے والوں میں پہلا پھل ٹھہرا،اور اُس نے انسان کی نجات کی راہ کھول دی ۔اِس بات کو 1کرنتھیوں20:15میں بڑی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

پہلے انسان یعنی آدم کی طرف سے خدا کے کلام کی نافرمانی اور گناہ کرلینے کے بعد انسان موت کی راہ پر چل نکلا۔لیکن جب یسوع نے دکھ اٹھایا اور مصلوب ہوا اور مرنے کے بعد جی اٹھا ، تو جو کوئی بھی شخص اُس پر ایمان لا کر نجات پا سکتا ہے۔

یسوع مسیح جی اٹھنے والوں میں پہلا پھل ہے اور اُس کاپھل کثرت کا ہے (کلسیوں6:1)۔برسبیلِ تذکرہ ،جب کوئی پہلا پھل ہوتا ہے تو اِس میں زندگی کا بیج ہوتا ہے ۔آپ میں سے جتنوں نے پاک انجیل کو سُنا اور زنگی پائی ہے ،آپ خداوند کے خوبصورت پھل ہیں۔اس کے بعد آپ زندگی کا بیج بن جاتے ہیں جسے زمین میں بویا جاتا ہے ،اور وہ بہت سا پھل لاتا ہے ۔یہ اِس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ جس وقت سے یسوع مسیح جی اٹھا ہے ، بے شمار جانیں خداوند میں نجات پاتی اور اُس کے جی اٹھنے میں شریک ہو جاتی ہیں۔

پھر،اس بات کا کیا مطلب ہے کہ یسوع "آخر" ہے؟ اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان کے کفارہ کا پیشگی انتظام اُس وقت اختتام کو پہنچ جائے گا جب یسوع ہوا میں بادلوں پرسوار ہو کر آئے گا(1تھسلنیکیوں16:4-17)۔خدا کاکلام خداوند کو اسی طرح بیان کرتا ہے یعنی"آخر"جو اپنی دوسری آمد پر کفارہ کے کام کو اختتام پذیر کرے گا۔ جس طرح کسان ساری فصل کاٹتا ہے اور بعد میں اِس کی چھٹائی اور صفائی کرتا ہے ،انسانی نجات کے انتظام کی تکمیل کے بعد سات سالہ بڑی مصیبت کے دوران نجات کی "چھٹائی اور صفائی" کا کام کیا جائے گا۔

خدا پاک روح
جو انسانی نسل کشی کی ابتدا اور انتہا ہے

خدا نے انسان کو بنایا اورانسانی تاریخ پر حکمران ہے ،اس کی یہ وجہ ہے کہ ایسے جانیں اکٹھی کرے جو "اچھا بیج" ہیں۔ اچھا بیج خدا کے حقیقی فرزند ہیں جو پاک اور بھلے خدا کے مشابہ ہیں۔ اس کامقصد حقیقی فرزند پانا ہے جو خدا سے محبت رکھتے ہیں۔پس،ابتدا اور انتہاکا اشارہ انسانی نسل کشی کے آغاز اور اختتام کی طرح ہے اور یہ خدائے ثالوث میں سے پاک روح کی تشریح کرتا ہے۔ آغاز میں،انسانِ اوّل یعنی آدم ہر طرح کے گناہ اور بدی سے پاک تھا۔لیکن آدم کے نافرمانی کے بعد سے انسان ایسے غلام بن گئے جو گناہ کی ماتحتی کرتے اور دشمن ابلیس اور شیطان کے نوکر بن گئے ۔خدا کی مرضی کے موافق حقیقی فرزند بننے کے لئے اُن کو اپنی جسمانی صفات اور گنہگار فطرت کو دور کرنا ہو گا تا کہ وہ دوبارہ اپنا پاک دل پا سکیں۔

جو کوئی یسوع مسیح کوقبول کرتا ہے ، اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے اور گناہوں سے پوری توبہ کرتا ہے خدااُسے پاک روح بطور مددگار انعام میں دے گا اور اُن کو راست اختیار پانے اور خدا کے حقیقی فرزند بننے میں مدد دے گا ۔جب تک ہمیں پاک روح سے مدد نہیں ملتی ہم روح کی قدرت میں دعا نہیں کر سکتے اور خدا کے کلام کو جان نہیں سکتے اور بائبل مقدس میں خدا کے تحریر کردہ کلام پر عمل کرنے کی قوت نہیں پا سکتے۔ ہم اُسی صورتمیں انسانی نسل کشی کے وسیلہ خدا کے حقیقی بن سکتے ہیں جب یسوع مسیح کوقبول کر کے پاک روح پائیں۔ جب ہم پاک روح کی مدد سے خدا کے کلام کی اطاعت کرتے ہیں ،تو ہم پر زندگی اور اطمینان نازل ہو گا اور خوشی شادمانی اور فضل کی فراوانی ہو گی ۔لیکن جب ہم پاک روح کی نافرماننی کرتے ہیں تو اپنے دلوں میں ماتم اور ابتری کو محسوس کرتے ہیں۔حتیٰ کہ اُس وقت بھی پاک روح ایمانداروں کے لئے شفاعت کرتا اور فضل اور قوت پانے میں اُن کی مدد کرتا ہے (رومیوں26:8)۔ جب خدا نے انسان کو پیدا کیا اور انسانی نسل کشی شروع ہوئی اُس وقت پاک روح خدا کے کام میں مدد گار تھا،اور عہدِ عتیق میں بھی اس نے کئی کام کئے تھے ۔ خداوند یسوع کے جی اٹھنے اور آسمان پر جانے کے وقت سے پاک روح بڑی جانفشانی سے کام کرتا ہے ۔وہ دلوں کو مختون بنانے میں ، پھلنے پھولنے میں ،تسلی اور اطمینان پانے میں اور حقیقی فرزند بننے میں مدد دیتا ہے ۔تاہم،روح القدس کا کام ہمیشہ تک جاری نہیں رہے گا۔ہمیں جاننا چاہئے کہ خداوند کی دوسری آمد پر اُس کا کام ختم ہو جائے گا۔یہ جان کر ایمانداروں کو چاہئے کہ خداوند کی دلہن کے طور پر خود کو تیار کرنے کے لئے بہت کوشش کریں۔

"مجھے ذہنی دبائو سے شفا ملی اور میری قوتِ سماعت بحال ہو گئی"

ڈیکنیس ملہی پارک (عمر61سال ،2-19 پیرش بمقام جنوبی کوریا)

20برسوں میں جب تک میں نے چرچ میں شرکت نہ کی تب تک مجھے خداوند کی محبت کا علم اور پاک روح کا تجربہ نہ ہوا تھا۔لیکن یہ بھی عارضی تھا اور جلد ہی مجھ میں سے پاک روح کی معموری جاتی رہی۔

اُس وقت ، میرا شوہر بہت زیادہ شراب پیتا تھا کیونکہ اُسے کاروبار میں شدید نقصان ہواتھا اور میری پہلوٹھی بیٹی شادی کے بعد امریکہ چلی گئی تھی ،اس لئے میرے پاس کوئی نہ تھا جس پر انحصار کر سکتی ۔مزید برآں،ہم اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے تھے ۔میری شخصیت میں منفی پن ہونے کی وجہ سے میں اپنے شوہر سے بات نہیں کرتی تھی ،جس کانتیجہ شدید ذہنی دبائو کی صورت میں نکلا۔میں صرف مرنا چاہتی تھی۔

اِسی دوران ،میں ان وجوہات کے بارے میں سوچتے سوچتے چرچ چلی گئی کہ بائبل مقدس میں برکت کے لئے لکھی باتیں میری زندگی میں پوری کیوں نہیں ہو رہیں ۔میں نے ایمان سے متعلق کئی معروف جرائد کا مطالعہ کیا تا کہ جواب مِل سکے ۔لیکن ان چیزوں سے بھی میرے خالی دل کی تسلی نہ ہوئی۔

بالآخر میں نے اپنی بہن کی سہیلی سینئر ڈیکنیس بوکسُون چوئی سے مانمن سینٹرل چرچ کے بارے میں سُنا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ اگر میں چرچ جائوں تو بچ سکتی ہوں۔

حقیقی چرواہے سے ملاقات کے بعد مجھے شدید ذہنی دبائو سے نجات مل گئی۔

اکتوبر2004میں ، مانمن سینٹرل چرچ کی پہلی عبادت سے مجھے بہت تحریک ملی ۔سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام بعنوان "خدا پر کامل بھروسا اور ایمان ، اور خداوند کے لئے اُس کے بے مثال محبت ۔خدا کی محبت پیش کرنا" کے بعد فرطِ جذبات سے چرواہے کے آنسو بہہ نکلے ۔اُن کے حلیم رویّہ اور باوقار مزاج نے مجھے بہت متاثر کیا۔ اس کے بعد،میں نے اُن کی گواہیوں کی سرگزشت

ملا۔ "ایمان کا پیمانہ" پڑھنے کے بعدمیں اپنے ایمان کے درجہ کا جائزہ لے سکتی تھی۔ میں سمجھ گئی کہ بائبل مقدس میں لکھے برکت کے کلمات میرے کیوں نہیں بن رہے تھے ۔میں بہت خوش ہوئی اور پاک روح سے بھر گئی ۔میں ان وعظوں کے وسیلہ خدا کے کلام کو جان اور سمجھ کر بہت خوش ہوئی اور اب ایمان دار زندگی گزار رہی ہوں۔مجھے یہ تک یاد نہیں کہ میرا ذہنی دبائو کس وقت ختم ہو گیا تھا۔

30سال بعد،مجھے قوتِ سماعت کی بحالی کا تجربہ ہوا

ہر رات منعقد ہونی والی دانی ایل کی دعائیہ عبادت میں شریک ہو کر مجھے بہت خوشی ہوئی ۔میں اپنے چھوٹے گروپ کی لیڈر بن گئی اور شادمانی کے ساتھ کام کرنے لگی ۔اسی دوران مجھے "یخ کندھے" کی تکلیف سے بھی شفا ہوئی اور میری قوتِ سماعت بحال ہو گئی ۔اس کے علاوہ ، میرا بائیاں کان جو کہ بہرہ ہو چُکا تھا ،اُس میں بھی سُننے کی صلاحیت بیدار ہو گئی۔

تقریباً 30سال پہلے ایک زور دار چوٹ کی وجہ سے میرے بائیں کان کا پردہ پھٹ گیا تھا ۔ ہسپتال والے مشورہ دیتے تھے کہ میں کان میں مصنوعی آلہ لگوالوں لیکن چونکہ میرے اندر جینے کی کوئی تمنا نہیں تھی اس لئے میں نے آپریشن نہ کروایا۔جب کان میں پانی چلا جاتا یا میں بہت تھک جاتی تو مجھے کان میں شدید تکلیف ہوتی تھی ۔مانمن چرچ جانے کے بعد ،مجھے مکمل شفا مل گئی ۔لیکن مجھے بائیں کان سے ٹھیک سُنائی نہیں دیتا تھا۔لہٰذا،میں لگاتار دعا کرواتی رہی۔ جون2013میں ،میں اپنے گھر کے باورچی خانہ میں کام کر رہی تھی ۔اچانک،میں نے اپنے بائیں کان سے ایک اونچی آواز کو سُنا! مجھے بہت حیرت ہوئی اور میں نے اپنا موبائل فون کان کے ساتھ لگا کر اِس کی دوبارہ تصدیق کی ۔میں اپنے بائیں کان سے بالکل صاف سُن سکتی تھی!مانمن موسمِ گرما کی ریٹریٹ میں جو کہ اگست 2013میں منعقد ہوئی تھی ، ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد تو اور بھی اچھی طرح سے سُن سکتی تھی ۔یہ بالکل خواب کی طرح تھا۔ میں خدا کا شکر کرتی اوراُسے سارا جلال دیتی ہوں جس نے مجھے حقیقی چرواہے کے وسیلہ زندہ خدا سے ملایا ،خداوند سے محبت کا تجربہ دیا اور شادمان مسیحی زندگی گزارنے میں راہنمائی کی۔

"ڈاکٹر جے راک لی سے ملاقات میری تبدیلی کا لمحہ تھا"

پاسٹر ڈاسن،
سینئر پاسٹر گریس اسمبلی آف گاڈ، انڈیا

مسیحی خاندان میں پیدا ہونے اور پرورش پانے کے بعد مجھے پاسٹر بنے ہوئے 40سال ہو چکے ہیں۔ اس دوران ایک ایسا لمحہ آیا جس نے میری ساری خدمت کے انداز کو بدل کر رکھ دیا۔ مجھے ڈاکٹر جے راک لی کا تعارف ہو۔میں نے کہا کہ میں بھی خداوند کے لئے کام کرتا ہوں لیکن خاطر خواہ جانوں کو بیدار نہیں کر سکا۔لیکن اُن کا معاملہ کچھ فرق ہے۔

2011میں میں نے یونائیٹڈ کروسیڈ کینا میں ڈاکٹر جے راک لی کے پاسٹرز سیمینار میں شرکت کی ۔میں یہ دیکھ کو بہت متاثر ہوا کہ وہ منادی کرتے ہیں کہ خدا زندہ ہے اور یسوع واحد نجات دہندہ ہے ۔پھر، لوگ جن کی بیماریاں لاعلاج تھیں اور ایڈز کا شکار تھے اُن کو بیماریوں سے شفا مل گئی ۔کئی لوگ بیساکھیوں کے ساتھ اور وہیل چئیرز پر آئے تھے انہوں نے اپنی بیساکھیاں پھینک دیں اور چلنے پھرنے اور اچھلنے کوُدنے لگے ۔میں اُن کی گواہیوں سے بہت حیران ہوا۔جولائی 2001میں پاسٹر جوزف جے ہان کو مانمن سینٹرل چرچ کی جانب سے انڈیا میں مشنری بنا کر بھیجا گیا۔مجھے بڑی خوشی ہوئی اور میں نے اُن کی رہائش وغیرہ کا انتظام کرنے میں بہت مدد کی۔

2002میں ،ڈاکٹر جے راک لی کے انڈیا مِریکل ہیلنگ پرئیر فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا جو انڈیا کی مسیحی تاریخ کا سب سے بڑا، سب سے اچھا کروسیڈ تھا اور شرکأ کی تعداد کے اعتبار سے سب سے وسیع تھا۔نہایت ہی بڑا یہ کروسیڈ تین ملین لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لایا تھا۔بے شمار لوگوں کو اُن کی بیماریوں سے شفا ملی اور انہوں نے مسیحت کو قبول کیا۔انہوں نے خداوند کو قبول کر کے خدا کو بہت جلال دیا۔گیارہ برس گزر جانے کے بعد آج بھی لوگ اُس کروسیڈ کا ذکر کرتے ہیں۔

بالآخراکتوبر2013میں ،بڑے اشتیاق کے ساتھ میں مانمن سینٹرل چرچ سوئیل، جنوبی کوریا گیا ۔میں ڈاکٹر جے راک لی کے پیغام،اُن کی خدمت اور کلیسیائی اراکین کی محبت سے بہت متاثر ہوا۔ پاسبانِ اختیار سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک سے میری ملاقات سے میری خدمت کو ایک نئی سمت مل گئی ۔میں خدا کا شکر کرتا اور سارا جلال اُسے دیتا ہوں جس نے مجھے وہ راہ دکھائی جس پر مجھے چلنا ہے۔

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com